السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان کے بعد والی دعا میں رسول اللہ ﷺ کے لیے وسیلہ اور فضیلت کی دعا مانگی جاتی ہے، اولاً وسیلہ سے یہاں کیا مراد ہے؟ (قاری عبدالسمیع، بر منگھم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وسیلہ کی تعریف خود نبی ﷺ نے فرمادی ہے کہ وہ جنت کی منزلوں میں سے ایک منزل ہے جو سب سے اونچی اور سب سے بڑی ہے۔

اور فضیلت یا تو وسیلہ ہی کے لیے بطور وضاحت آیا ہے یا اس سے مراد ہے وہ اونچا درجہ جو تمام مخلوقات میں سے صرف آپ ﷺ ہی کو حاصل ہوگا۔

اور اس دعا میں تیسری چیز کا بھی تذکرہ ہے اور وہ ہے آپ ﷺ کے لیے مقام محمود مانگنا اور اس سے مراد وہ مقام ہے جس کی جنتی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

اور یہ مقام ہے مقام شفاعت اور یہ کہ رسول اللہ ﷺ اپنی امت کے ان تمام لوگوں کے لیے شفاعت کریں گے جو شرک کے مرتکب نہیں ہوئے ہوں گے۔

عبداللہ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم موذن کو سنو تو وہی الفاظ کہو جو وہ کہہ رہا ہے، پھر میرے اوپر درود بھیجو، وہ اس لیے کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے، پھر میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ میں ہی وہ بندہ ہوں گا تو جو شخص میرے لیے وسیلہ طلب کرے گا، اس کے لیے میری شفاعت ثابت ہوجائے گی۔

اس وضاحت سے معلوم ہوگیا کہ اصل مقصود امت کی بہتری ہے کہ اللہ کے رسول کے لیے مذکورہ دعا کرنے پر خود امتی کا بھلا ہوگا کہ وہ اللہ کے رسول کی شفاعت کا مستحق ٹھہرے گا۔

اللہ کے رسول تو ہماری دعاؤں کے محتاج نہیں ہیں لیکن ہم ہر اس چیز کے محتاج ہیں کہ جس سے ہمارے گناہ معاف ہوں۔ ہمارا جنت میں جان آسان ہو اور یوں اللہ کے رسول نے ہمیں ان تمام باتوں کے حصول کے لیے راستہ بتادیا کہ ہم اذان کے بعد مذکورہ طریقے پر دعا کریں تاکہ اللہ کے رسول کی شفاعت کے مستحق ٹھہریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

نماز کے مسائل، صفحہ: 288

محدث فتویٰ